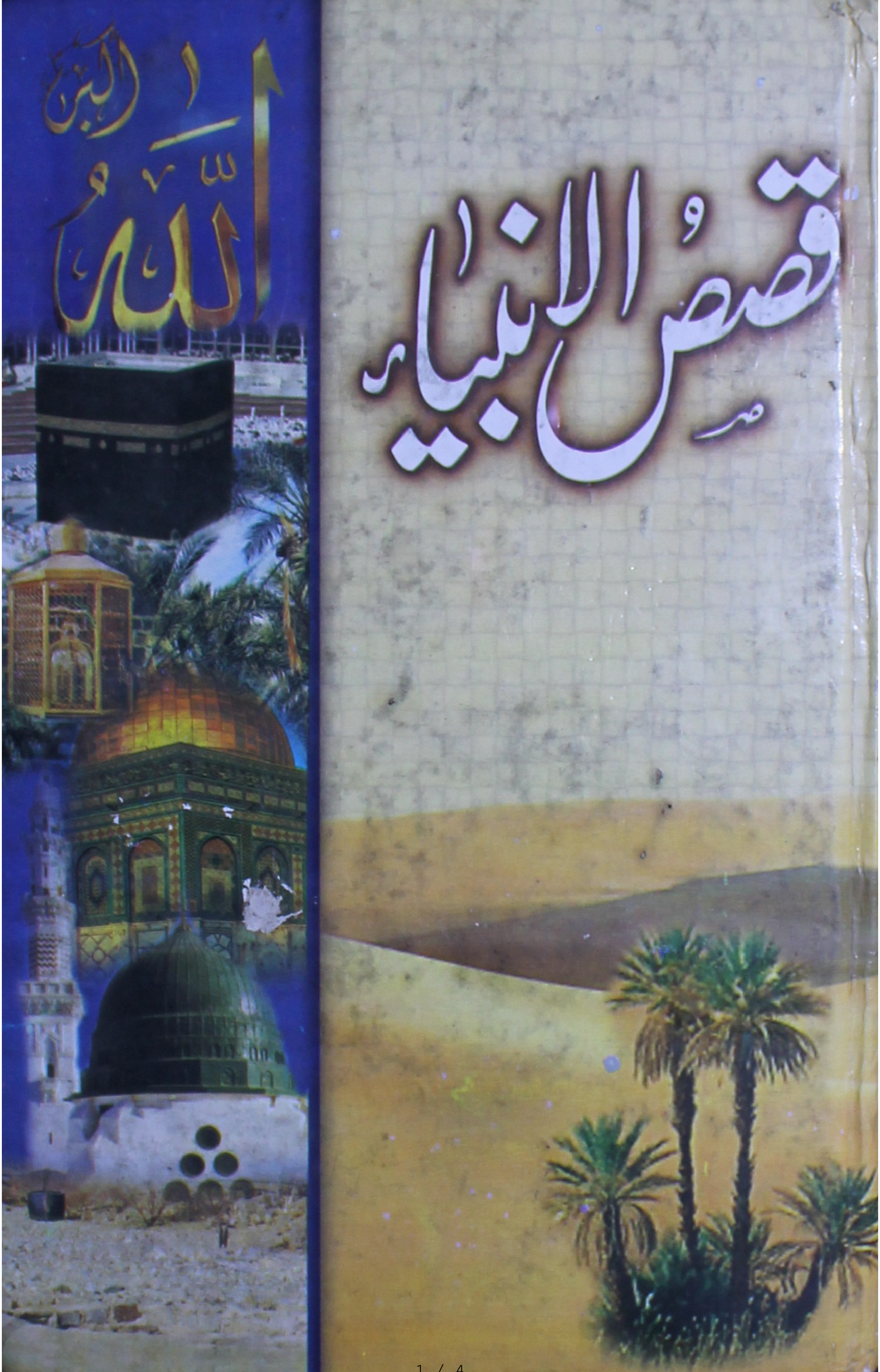

قصص الانبیاء
الله اکبر

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَاءِ الرُّسُلِ

قِصَصُ الانبیاءؑ

مترجم

تصحیح و جدید موضوع بندی

حامد سُلطان قادری

ممتاز اکیڈمی

اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان

7230718

نام کتاب : ــــــــــــ قصص الانبیاء
بتصیحح وجدید موضوع بندی ــــــ حامد سلطان قادری
ناشر : ــــــــــــ شکیل ممتاز
پرنٹر : ــــــــــــ پرنٹرز لاہور
کتابت : ــــــــــــ بشیر احمد
قیمت : ــــــــــــ روپے

اور پھر خدا کا شکر بجا لائے اور اپنے گھر پر جا کر اپنی بیوی کو مار ڈالنے کا قصد کیا خدا کے حکم سے حضرت جبرائیل آئے اور کہا کہ خدا تم کو فرماتا ہے کہ اپنی بیوی کو مت مارو اور کوئی اذیت بھی مت دو کیونکہ اس نے نادانی سے بادشاہ عموزیہ کی اصلاح سے تم کو باندھ کر اس کے حوالے کیا تھا چونکہ عورت ناقص العقل ہوتی ہے تم اس کی یہ تقصیر معاف کرو اور اس کے ساتھ نیک سلوک کرو خدا مالک ہے۔ یہاں تک تو یہ واقعہ قصص الانبیاء میں حضرت شمعونؑ کا بیان کیا گیا ہے اور بعض تاریخ کی کتابوں میں اور بعض تفسیروں میں جیسے تفسیر مرادیہ اور جامع التواریخ میں شمعون کو نبی کر کے نہیں لکھا ہے بلکہ بلاد عرب میں بنی اسرائیل میں شمعون نام ایک عابد زاہد پارسا تھا اور اس کو اللہ تعالیٰ نے بہت زور دیا تھا اور اس کی نیک کاری اور نیک نیتی کے سبب تا بیا ایک ہزار مہینے کی عمر اس کو بخشی اور وہ ہزار مہینے تک روزے رکھتے تھے اور شب و روز عبادت کرتے تھے اور کافروں سے جہاد کرتے تھے اور وہ ہر وقت نیک کام کرتے تھے جو ثواب کا باعث ہوتے تھے ایک دن ان کی بیوی نے کافروں کی صلاح سے کافروں کے ہاتھوں سے ان کو مروا ڈالا جس کا ذکر تفسیر مرادیہ میں لکھا ہے میں اسی پر اس واقعہ پر اکتفا کرتا ہوں۔

بیان حضرت سلیمان علیہ السلام کا

ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے اور بلطشا بنت حنا سے تھے۔ وہ بلطشا اوریا کی بی بی تھیں بعد شہید ہونے اوریا کے اس کو حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنے نکاح میں لے لیا تھا کہتے ہیں کہ حضرت سلیمانؑ اسی کے بطن سے ہیں اور یہ واقعہ جامع التواریخ میں مذکور ہے حضرت سلیمانؑ جب تخت سلطنت پر متمکن ہوئے اور اپنے باپ کی جگہ پر بیٹھے اور انگشتری سلطنت کی انگلی میں رکھی اور پھر لوگوں سے کہا جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا الآیہ ترجمہ اور وارث ہوا سلیمان حضرت داؤد کا یعنی نبی اور بادشاہ ہوا اپنے باپ کی جگہ پر اور پھر حضرت سلیمانؑ نے کہا اے لوگو!